228

آیات نمبر 38 تا 43 میں رسول اللہ ﷺ کو مخالفین کے اعتراضات پر تسلی کہ آپ سے پہلے بھی جو رسول آئے تھے وہ فرشتے نہیں تھے بلکہ انسان ہی تھے ۔ انہوں نے جو معجزے دکھائے وہ اللہ ہی کے حکم سے دکھائے تھے، وہ ان کا ذاتی اختیار نہیں تھا۔ جس عذاب سے انہیں ڈرایا جارہا ہے ممکن ہے وہ آپ کی زندگی ہی میں آجائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے بعد آئے۔ اگر یہ لوگ غور کریں تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ ان کے گرد زمین تنگ ہوتی جارہی ہے نیز یہ کہ آپ کی رسالت کے لئے صرف اللہ ہی کی گواہی کافی ہے

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ اور
یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے تھے اور ان سب کو بیویاں بھی عطا کی
تھیں اور اولاد بھی وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ
اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ اور کسی رسول کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ وہ حکم الٰہی کے بغیر
کوئی معجزہ بطور نشانی دکھا سکے اور ہر کام کے ہونے کے لئے پہلے سے لکھا ہوا ایک
وقت مقرر ہے يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۖۚ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ اللہ
جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور "ام الکتاب"
یعنی لوح محفوظ اس ہی کے پاس ہے وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اور اے نبی ﷺ!
جس برے انجام کی دھمکی ہم ان کافروں کو دے رہے ہیں، ہم اس کا کچھ حصہ خواہ
آپ کی زندگی میں ہی دکھا دیں یا اس کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم آپ کو اٹھا لیں،
بہر حال آپ کے ذمہ تو صرف ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے اور ان سے حساب کتاب لینا ہمارا

کام ہے اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا‌ؕ کیا وہ نہیں
دیکھتے کہ ہم ان کے زیر تسلّط زمین کے علاقہ کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جارہے ہیں
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ‌ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ‏ ﴿۴۱﴾ اور اللہ جو
چاہے حکم کرتا ہے، اس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں اور وہ بہت جلد حساب لینے والا
ہے وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا‌ؕ ان سے پہلے
گزرے ہوئے لوگ بھی حق کے مقابلہ میں بہت خفیہ تدبیریں کرتے رہے ہیں لیکن
سب سے اچھی تدبیر تو اللہ ہی کی ہے يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ‌ؕ ہر شخص جو
کچھ کررہا ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے وَسَيَـعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ‏ ﴿۴۲﴾
اور ان کافروں کو جلد معلوم ہوجائے گا کہ عاقبت کا گھر کس کے لئے ہے وَيَقُوۡلُ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا‌ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! یہ کافر کہتے ہیں کہ آپ
اللہ کے رسول نہیں ہیں قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ
عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡـكِتٰبِ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی
کافی ہے اور پھر اس شخص کی گواہی جو کتابِ آسمانی کا علم رکھتا ہے ﴿۴۳﴾ ع رکوع [۶]

[# 228]

In verses 38 to 43, the Prophet Muhammad (peace be upon him) is reassured concerning the objections of the disbelievers. It is emphasized that the messengers before him were also human beings, not angels, and the miracles they showed were by the command of Allah alone. They did not have personal discretion in this matter. The punishment they are being threatened with may come in your lifetime and it is also possible that it may come after you. Additionally, it is stated that for the validation of his prophethood, the testimony of Allah alone is sufficient.

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ
ذُرِّيَّةً ؕ

And certainly, We have sent many messengers before you [O Prophet!], And We gave them wives and children [as you have been given.]

وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ
كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

And it was not within the power of any messenger, to bring forth a [miraculous] sign without the permission of Allah. For every matter, there is a preordained time, [inscribed] in a book [with Him].

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝٣٩

Allah wipes off whatever He wills and affirms [whatever He wills], and with Him, is the Ummul kitab [the mother book of all Records].

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝٤٠

And whether We show you [during your lifetime] a portion [of the punishment] that We have promised these [disbelievers], or [before that] We take you back to Us, your assignment is only to convey Our Message to them. [in any case] It is for Us to do the reckoning.

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

Do they not see that We are gradually reducing the land from its borders [under their control]?

وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

And Allah is the One, who make [all the] decisions. There is none who can reverse His decisions. And He is swift at reckoning.

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

Those [disbelievers] before them [secretly] planned [against their messengers]. But to Allah, belongs the ultimate plan.

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

He knows, what each soul earns.

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾

And soon shall the disbelievers know, to whom belongs the ultimate abode of [bliss].

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ

And those who disbelieve say: [O Muhammad!] You are not a messenger [of Allah].

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ
الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ رکوع[٦]

Say [to them], 'Sufficient is Allah as a witness between me and you, and [so are] those who have knowledge of the Scripture'.